WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّکَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى (۱۲۹)فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا.وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ
لَعَلَّکَ تَرْضٰى(۱۳۰)وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْکَ اِلٰى مَامَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ط وَرِزْقُ رَبِّکَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى(۱۳۱) وَاْمُرْ اَهْلَکَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ط
لَانَسْئَلُکَ رِزْقًا ط نَحْنُ نَرْزُقُکَ ط وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى (۱۳۲)وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ
رَّبِّهٖ ط اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى(۱۳۳)وَلَوْ اَنَّآاَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ
لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِکَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى(۱۳۴)قُلْ كُلٌّ
مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا. فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى(۱۳۵)

۲۱سورة الانبيآء ... مكى سورة ... كل آيات.۱۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِىْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ(۱)مَايَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ
اِلَّااسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ(۲)لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ط وَاَسَرُّواالنَّجْوَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا هَلْ هٰذَا اِلَّا
بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ(۳)قٰلَ رَبِّىْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ(۴)بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ م بَلِ افْتَرٰهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ. فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ
اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ(۵)مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا. اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ(۶)وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَکَ
اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِىٓ اِلَيْهِمْ فَسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ(۷)

اور اگر آپ کے رب کی بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی تو ضرور عذاب واقع ہو چکا ہوتا اور مقررہ وقت آ گیا
ہوتا۔(129) آپ ان کی باتوں پر صبر کریں اور اپنے رب کی حمد کی تسبیح کریں طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے اور
رات کے کچھ حصہ میں تسبیح کریں اور دن کے کناروں پر تسبیح کریں شاید آپ کی تسلی ہو جائے۔(130) اور اپنی آنکھیں
کافروں کی چیزوں پر نہ پسار، جو ہم نے انہیں خوش کرنے اور آزمانے کو دی ہیں۔ یہ دنیاوی شوکت ہے۔ تیرے رب کا
رزق بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔(131) اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور نماز پر قائم رہو ہم تجھ سے رزق نہیں مانگتے
ہم تجھے رزق دیتے ہیں اور عاقبت تقویٰ والوں کی ہے۔(132) اور وہ کہتے ہیں کہ آپ اپنے رب سے ہمارے لئے کوئی
نشانی کیوں نہیں لاتے۔ کیا اُن کے پاس واضح نشانی نہیں آئی جو پرانے صحیفوں میں تھی۔(133) اور اگر ہم پہلے ہی انہیں
اپنے عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ ضرور کہتے کہ ہم پر اپنا رسول کیوں نہیں بھیجا۔ اگر کوئی رسول بھیجا ہوتا تو ہم تیری آیات
کی پیروی کرتے اِس سے پہلے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوتے۔(134) آپ کہہ دیں سب منتظر ہیں تم بھی انتظار کرو۔ پھر
عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کون سیدھے راستے والے اور ہدایت یافتہ ہیں۔(135) ☆☆

سترھواں پارہ : اِقْتَرَبَ

(21)......سورۂ الانبیاء 1-112

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

لوگوں کے حساب کا وقت قریب آ گیا اور لوگ غفلت میں منہ موڑے پڑے ہیں۔(1) اُن کے رب کی طرف سے جب بھی
اُن کے پاس کوئی نصیحت آئی انہوں نے وہ نصیحت کھیلتے کھیلتے سُنی۔(2) اُن کے دل غفلت میں پڑے ہیں۔ ظالموں نے
سرگوشی میں کہا، کیا یہ ہماری طرح کا بشر نہیں ہے؟ کیا اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے تم جادو کے قریب جاؤ گے؟(3) کہا،
میرا رب آسمانوں اور زمین کی ہر بات جانتا ہے۔ وہ سُننے والا جاننے والا ہے۔(4) بلکہ انہوں نے کہا، اڑتے خواب ہیں
افترا ہے، شاعری ہے۔ یہ ہمارے پاس کوئی نشانی لائے، جس طرح پہلے والے نشانیاں دے کر بھیجے گئے تھے۔(5) اُن
سے قبل ہم نے جن بستیوں کو ہلاک کیا اُن میں سے کوئی بستی ایسی نہ تھی جو ایمان لائی ہو۔ کیا وہ ایمان لانے والے
ہیں؟(6) اور ہم نے تجھ سے قبل ایسے نبیوں کو بھیجا جن پر ہم نے وحی کی تھی۔ اگر تم نہیں جانتے تو اہلِ ذکر سے پوچھ لو۔(7)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَمَاجَعَلۡنٰهُمۡ جَسَدًا لَّا يَاۡكُلُوۡنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوۡا خٰلِدِيۡنَ(۸)ثُمَّ صَدَقۡنٰهُمُ الۡوَعۡدَفَاَنۡجَيۡنٰهُمۡ
وَمَنۡ نَّشَآءُ وَاَهۡلَكۡنَا الۡمُسۡرِفِيۡنَ(۹)لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَا اِلَيۡكُمۡ كِتٰبًا فِيۡهِ ذِكۡرُكُمۡ ط اَفَلَا
تَعۡقِلُوۡنَ(۱۰)وَكَمۡ قَصَمۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍ كَانَتۡ ظَالِمَةً وَّاَنۡشَاۡنَا بَعۡدَهَا قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ(۱۱)فَلَمَّآ
اَحَسُّوۡا بَاۡسَنَآ اِذَاهُمۡ مِّنۡهَا يَرۡكُضُوۡنَ (۱۲)لَا تَرۡكُضُوۡا وَارۡجِعُوۡۤا اِلٰى مَآ اُتۡرِفۡتُمۡ فِيۡهِ
وَمَسٰكِنِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُسۡئَلُوۡنَ(۱۳)قَالُوۡا يٰوَيۡلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ(۱۴)فَمَا زَالَتۡ تِّلۡكَ
دَعۡوٰهُمۡ حَتّٰى جَعَلۡنٰهُمۡ حَصِيۡدًا خٰمِدِيۡنَ(۱۵)وَمَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا
لٰعِبِيۡنَ(۱۶)لَوۡ اَرَدۡنَآ اَنۡ نَّتَّخِذَ لَهۡوًا لَّا تَّخَذۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّآ اِنۡ كُنَّا فٰعِلِيۡنَ(۱۷)بَلۡ نَقۡذِفُ بِالۡحَقِّ
عَلَى الۡبَاطِلِ فَيَدۡمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ط وَلَكُمُ الۡوَيۡلُ مِمَّا تَصِفُوۡنَ(۱۸)وَلَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضِ ط وَمَنۡ عِنۡدَهٗ لَايَسۡتَكۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسۡتَحۡسِرُوۡنَ(۱۹)يُسَبِّحُوۡنَ الَّيۡلَ
وَالنَّهَارَ لَا يَفۡتُرُوۡنَ(۲۰)اَمِ اتَّخَذُوۡۤا اٰلِهَةً مِّنَ الۡاَرۡضِ هُمۡ يُنۡشِرُوۡنَ(۲۱)لَوۡكَانَ فِيۡهِمَاۤ اٰلِهَةٌ
اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ (۲۲)لَا يُسۡئَلُ عَمَّا يَفۡعَلُ وَهُمۡ
يُسۡئَلُوۡنَ(۲۳)اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً ط قُلۡ هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ هٰذَاذِكۡرُ مَنۡ مَّعِىَ وَذِكۡرُ مَنۡ
قَبۡلِىۡ ط بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَايَعۡلَمُوۡنَ الۡحَقَّ فَهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ(۲۴)وَمَآ اَرۡسَلۡنَامِنۡ قَبۡلِكَ مِنۡ رَّسُوۡلٍ
اِلَّا نُوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدُوۡنِ(۲۵)

ہم نے انہیں گوشت پوست کے انسان بنا کر بھیجا تھا۔ وہ کھانا کھاتے تھے اور وہ ہمیشہ زندہ رہنے والے نہ تھے۔(8) پھر ہم
نے اُن سے کیا گیا اپنا وعدہ سچا کر دیا اور انہیں اور ان کے علاوہ جسے چاہا بچالیا اور اسراف کرنے والوں کو ہلاک کر دیا۔(9)
ہم نے تم پر کتاب نازل کی جس میں تمہارا ذکر ہے۔ پھر تم عقل کیوں نہیں کرتے۔(10) اور کتنی ظالم بستیوں کو ہم نے
ہلاک کر دیا اور اُن کے بعد اُن کی جگہ نئی قوموں کو کھڑا کر دیا۔(11) پھر جب انہیں ہمارے عذاب کا احساس ہوا تو وہ اُس
سے بھاگنے لگے۔(12) بھاگو نہیں وہاں لوٹ جاؤ جہاں تمہیں آسائش دی گئی تھی اور اپنے گھروں کو جاؤ تا کہ تم سے پوچھا
جائے۔(13) کہنے لگے، ہماری تباہی کہ ہم یقیناً ظالم تھے۔(14) اُن کی دعائیں جاری رہیں حتی کہ ہم نے انہیں کٹی ہوئی
فصل اور بجھی ہوئی آگ بنا دیا۔(15) اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور اُن دونوں کے درمیان ہر شے کھیل کھیل میں بنا
دی؟ نہیں ایسا نہیں۔(16) اگر ہم کوئی کھلونا بنانا چاہتے تو ہم ضرور اُسے اپنے پاس سے بناتے، اگر ہم بنانے والے
ہوتے۔(17) بلکہ ہم حق کے ساتھ باطل کو پھینک مارتے ہیں پھر وہ باطل کا کچومر نکال دیتا ہے۔ پھر باطل ناپید ہو جاتا ہے
اور تمہارے لیے خرابی ہے جو تم افترا کرتے ہو۔(18) اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اُسی کا ہی ہے اور جو اُس
کے پاس ہیں وہ اُس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور نہ ہی وہ تھکتے ہیں۔(19) وہ دن رات تسبیح کرتے ہیں اور وہ اُس کی
عبادت میں کوتاہی نہیں کرتے۔(20) کیا انہوں نے زمین پر معبود بنائے ہوئے ہیں جو انہیں زندہ کر کے اٹھا دیں
گے۔(21) اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو ضرور دنگا فساد کرتے۔ اللہ جو عرشِ عظیم کا رب ہے پاک
ہے اس سے جو وہ کہتے ہیں۔(22) ملزم جواب طلبی نہیں کیا کرتے بلکہ ان سے جواب طلبی کی جاتی ہے۔(23) کیا انہوں
نے اللہ کے سوا دوسروں کو اپنا معبود بنا لیا ہے۔ کہو تم اس بارے میں اپنی دلیل لاؤ۔ یہ نصیحت اُن کی ہے جو میرے ہمراہ ہیں
اور جو مجھ سے پہلے ماننے والے گزرے لیکن لوگوں کی اکثریت کو سچ معلوم نہیں وہ لوگ دھیان دوسری طرف کیئے ہوئے
ہیں۔(24) اور ہم نے آپ سے قبل کوئی رسول بغیر وحی کے نہیں بھیجا۔ وہ یہ کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس میری عبادت
کرو۔(25)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ط بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ (٢٦) لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ
يَعْمَلُوْنَ (٢٧) يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ
مُشْفِقُوْنَ (٢٨) وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّىْ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ط كَذٰلِكَ نَجْزِى
الظّٰلِمِيْنَ (٢٩) اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ط وَجَعَلْنَا
مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ط اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ (٣٠) وَجَعَلْنَا فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَبِهِمْ وَ
جَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ (٣١) وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا
مُعْرِضُوْنَ (٣٢) وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط كُلٌّ فِىْ فَلَكٍ
يَّسْبَحُوْنَ (٣٣) وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ط اَفَائِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ (٣٤) كُلُّ
نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ط وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ط وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ (٣٥) وَاِذَا رَاٰكَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ط اَهٰذَا الَّذِىْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ. وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ
هُمْ كٰفِرُوْنَ (٣٦) خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ط سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِىْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنَ (٣٧)
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (٣٨) لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ
وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ (٣٩) بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ (٤٠) وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ
سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ (٤١) قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ط
بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ (٤٢) اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ط لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ
اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ (٤٣) بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ط
اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ط اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ (٤٤)

اور وہ کہتے ہیں کہ رحمان نے بیٹا بنالیا ہے۔ وہ بیٹا بنانے سے مبرا ہے۔ بلکہ وہ مکرم بندے ہیں۔ (26) اللہ کے بندے اللہ کی
بات سے بڑھ کر بات نہیں کرتے، اُس کی حکم عدولی نہیں کرتے۔ (27) کسی نافرمان کی سفارش نہیں کرتے اور اللہ سے
ڈرتے ہیں۔ (28) اور اُن میں سے جو کہے کہ اُس کے سوا میں معبود ہوں، ہم اُسے جہنم کی سزا دیں گے۔ اسی طرح ہم
ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔ (29) کیا کافر دیکھتے نہیں کہ آسمان اور زمین دونوں بندھے ہوئے تھے، ہم نے ان دونوں کی
بندش کھول دی اور big bang کیا اور پانی سے ہر شے زندہ کردی پھر وہ کیوں نہیں مانتے۔ (30) اور ہم نے زمین میں
پہاڑ بنائے تاکہ زمین لوگوں کو لے کر جُھک نہ جائے۔ اور زمین میں شاہراہیں بنائیں تاکہ وہ اپنی منزلوں تک
پہنچیں۔ (31) اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا اور وہ اُس کی آیات سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔ (32) وہی ہے جس
نے رات اور دن، سورج اور چاند بنائے جو آسمان میں گردش کررہے ہیں/تسبیح کررہے ہیں/ تیر رہے ہیں۔ (33) اور ہم
نے آپ سے قبل کسی بشر کو ہمیشہ کی زندگی نہیں دی۔ اگر آپ مرسکتے ہیں تو کیا وہ ہمیشہ زندہ رہ سکتے ہیں۔ (34) ہر شخص کو
موت کا ذائقہ چکھنا ہے اور ہم تمہیں برائی اور اچھائی کے فتنہ سے آزمائیں گے۔ اور تمہیں ہماری طرف لوٹ کر آنا
ہے۔ (35) اور جب کافر آپ کو دیکھتے ہیں تو مذاق بنانے کے لئے کہتے ہیں، کیا یہ وہی ہے جو تمہارے معبودوں کے ذکر
سے منکر ہے، جیسے وہ رحمان کے ذکر سے منکر ہیں۔ (36) انسان پیدائشی جلد باز ہے۔ میں جلد اپنی آیت تمہیں دکھاؤں گا،
تم جلدی نہ کرو۔ (37) اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب پورا ہوگا۔ (38) اگر کافروں کو وعدے کے وقت کا
پتہ معلوم ہو جاتا تو بھی کافر اپنے چہروں اور اپنی پشتوں سے آگ دور کرنے کی کوشش نہ کرتے۔ اور نہ اُن کی کوئی مدد کی
جائے گی۔ (39) بلکہ وعدے کی وہ گھڑی اچانک اُن پر آجائے گی اور انہیں ششدر کردے گی۔ پھر نہ وہ اُسے دور کرسکیں
گے اور نہ اُنہیں مہلت دی جائے گی۔ (40) تجھ سے قبل رسولوں کا مذاق اُڑایا گیا پھر اُن میں سے جنہوں نے مذاق اُڑایا
اور جس چیز کا مذاق اڑایا اُسی نے انہیں گھیر لیا۔ (41) کہو تمہیں رات دن رحمان اپنی حفاظت سے رکھتا ہے پھر بھی کفر
کرنے والے اپنے رب سے منہ موڑتے ہیں۔ (42) کیا اُن کے لئے ہمارے علاوہ کوئی معبود ہیں جو اُنہیں بچائیں۔ وہ تو
اپنا دفاع کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ اور نہ میری طرف سے انہیں دوست ملیں گے۔ (43) بلکہ ہم نے اِن کو اور اِن
کے آباواجداد کو مال و دولت دی یہاں تک کہ اُن کی عمریں لمبی ہوگئیں۔ کیا پھر وہ دیکھتے نہیں کہ ہم زمین کو اِس کے کناروں سے کم
کرتے آرہے ہیں۔ کیا پھر بھی وہ جیت جائیں گے۔ (44)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ(۴۵)وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ
مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ(۴۶)وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ
فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ط وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ط وَكَفٰى
بِنَا حٰسِبِيْنَ(۴۷)وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ(۴۸)الَّذِيْنَ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ (۴۹)وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ط اَفَاَنْتُمْ
لَهٗ مُنْكِرُوْنَ(۵۰)وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ(۵۱)اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ
وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ(۵۲)قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ(۵۳)قَالَ
لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ(۵۴)قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ
اللّٰعِبِيْنَ(۵۵)قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ
الشّٰهِدِيْنَ(۵۶)وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ (۵۷)فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا
كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ(۵۸)قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ(۵۹)قَالُوْا
سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ(۶۰)قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَشْهَدُوْنَ(۶۱)قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ(۶۲)قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ كَبِيْرُهُمْ
هٰذَا فَسْئَلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ(۶۳)فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ
الظّٰلِمُوْنَ(۶۴)ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ. لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ(۶۵)قَالَ
اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَّلَا يَضُرُّكُمْ(۶۶)اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ ط اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ(۶۷)

کہو بے شک میں تمہیں وحی کے ذریعے ڈراتا ہوں اور بہروں کو جب بھی بُلایا جائے وہ سُنتے نہیں۔(45) اور اگر انہیں اُن کے رب کے عذاب کی کوئی لپٹ چھولے تو وہ کہتے ہیں ہماری تباہی ہے بے شک ہم ظالم تھے۔(46) اور ہم قیامت کے دن انصاف کا میزان قائم کریں گے۔ پھر کسی شخص پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی کوئی نیکی ہوئی تو وہ بھی ہم اس کے ساتھ ترازو میں لے آئیں گے۔ اور ہم سب حساب لینے والوں سے زیادہ حساب لینے والے ہیں۔(47) اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو متقیوں کے لئے فرقان اور روشنی اور ذکر عطا کیا۔(48) ایسے متقیوں کے لئے جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور قیامت کی گھڑی سے خوف کھاتے ہیں۔(49) اور یہ مبارک ذکر ہے جو ہم نے اتارا ہے۔ کیا تم اِس مبارک ذکر سے منکر ہو۔(50) اور اِس سے قبل ہم نے ابراہیم کو رُشد (ہدایت) عطا کی ہوئی تھی اور ہمیں اس کا علم تھا۔ (ابراہیم شروع ہی سے ہدایت یافتہ تھے)۔(51) جب اِس نے اپنے باپ اور قوم سے کہا، یہ شبیہیں کیا ہیں جن پر تم تکیہ کئے ہوئے ہو؟(52) کہنے لگے ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو ان کی پوجا کرتے ہوئے پایا۔(53) سچ ہے کہ تم اور تمہارے آباؤ اجداد کھلی گمراہی میں رہے۔(54) بولے کیا تم ہمارے پاس حق لائے ہو یا تم کھیل کرنے والوں میں سے ہو۔(55) کہا بلکہ تمہارا رب آسمانوں اور زمین کا رب اور خالق ہے۔ میں اس پر گواہی دینے والوں میں ہوں۔(56) اللہ کی قسم میں تمہارے جانے کے بعد تمہارے بُتوں کے ساتھ ضرور چال چلوں گا۔(57) پھر بڑے بُت کے سوا باقی سب کو ریزہ ریزہ کر دیا تا کہ لوگوں کا دھیان بڑے بُت کی طرف جائے۔(58) انہوں نے کہا ہمارے معبودوں کے ساتھ جس نے یہ کام کیا وہ یقیناً ظالم ہے۔(59) وہ بولے ہم نے اُن کا ذکر کرتے ہوئے ایک نوجوان کو سُنا ہے لوگ اسے ابراہیم کے نام سے پکارتے ہیں۔(60) وہ بولے اُسے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے لے آؤ تا کہ لوگ اُسے دیکھ لیں۔(61) بولے اے ابراہیم! کیا تُو نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کیا ہے؟(62) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا، بلکہ یہ اِن بتوں کے بڑے نے کیا ہے۔ اس سے پوچھو اگر بت بولتے ہیں۔(63) پھر انہوں نے اپنے گریبان میں جھانکا پھر بولے بے شک تم ہی حد سے بڑھے ہوؤں میں سے ہو۔(64) پھر وہ اپنے سر کے بل ہوئے شرمندہ ہوئے اور کہا، آپ جانتے ہیں یہ بولتے نہیں۔(65) کہا، تم اللہ کو چھوڑ کر اِن کی عبادت کیوں کرتے ہو جو نہ کچھ فائدہ پہنچاتے ہیں اور نہ نقصان۔(66) افسوس ہے تم پر اور تمہارے معبودوں پر جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو۔ کیا پھر بھی تمہیں سمجھ نہیں آتی۔(67)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانْصُرُوٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ(۶۸)قُلْنَا يٰنَارُكُوْنِىْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى
اِبْرٰهِيْمَ(۶۹)وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ(۷۰)وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِىْ
بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ(۷۱)وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ط وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ط وَكُلًّا جَعَلْنَا
صٰلِحِيْنَ(۷۲)وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ
وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ. وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ(۷۳)وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِىْ
كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ط اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ(۷۴)وَاَدْخَلْنٰهُ فِىْ رَحْمَتِنَا ط اِنَّهٗ مِنَ
الصّٰلِحِيْنَ(۷۵)وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ
الْعَظِيْمِ(۷۶)وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا طاِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
اَجْمَعِيْنَ(۷۷)وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِى الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ.وَكُنَّا
لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ(۷۸)فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ .وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ
يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ(۷۹) وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْ بَاْسِكُمْ. فَهَلْ
اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ(۸۰)وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِىْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ط
وَكُنَّا بِكُلِّ شَىْءٍ عٰلِمِيْنَ(۸۱)وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ.
وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ(۸۲)وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ(۸۳)فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ
عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ(۸۴)وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَاالْكِفْلِ ط كُلٌّ مِّنَ
الصّٰبِرِيْنَ(۸۵)وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِىْ رَحْمَتِنَا ط اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ(۸۶)

انہوں نے اپنے ساتھیوں سے کہا اگر تم اپنے معبودوں کی کچھ مدد کرنا چاہتے ہو تو حضرت ابراہیم کو جلا دو۔(68) ہم نے کہا،
اے آگ ابراہیم پر ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی بن جا۔(69) اور انہوں نے حضرت ابراہیم کے ساتھ فریب کا ارادہ کیا۔ پھر ہم
نے انہیں نقصان اُٹھانے والا کر دیا۔(70) اور ابراہیم کو بچا لیا۔ اور لوط علیہ السلام کو اُس سرزمین کی طرف بھیجا جس پر ہم
نے تمام جہانوں کے لئے برکت نازل کی۔(71) اور ہم نے اُسے بیٹا اسحاق اور پوتا یعقوب عطا کیا اور سب کو نیک
بنایا۔(72) اور ہم نے انہیں امام بنایا جو ہمارے حکم سے ہدایت دیتے تھے اور ہم نے انہیں وحی بھیجی کہ خیرات کا عمل کرنا اور
نماز قائم کرنا اور زکواۃ ادا کرنا اور وہ ہمارے عبادت گزار تھے۔(73) اور ہم نے لوط کو علم و حکمت عطا کی اور اُسے اُس بستی
سے نجات دی جو خبیث فعل کرتی تھی۔ اِس میں شک نہیں کہ وہ بُری اور فاسق قوم تھی۔(74) اور ہم نے حضرت لُوط علیہ
السلام کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بے شک وہ صالحین میں سے تھا۔(75) اور نوح کی پہلی آواز پر ہم نے اُس کی دعا قبول
کر لی پھر اُسے اور اُس کے اہل خانہ کو بڑے کرب سے نجات دی۔(76) اور ہماری آیات جھٹلانے والوں کے خلاف اُن
کی مدد کی اور ہم نے بُروں کو غرقاب کر دیا۔(77) اور حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہ السلام جب کھیتی کا فیصلہ کر رہے
تھے کہ ایک قوم کی بکریاں اِس میں رات کو چر گئی تھیں اور ہم اُن کے فیصلے کو دیکھ رہے تھے۔(78) پھر ہم نے انہیں شعور دیا
اور ہم نے دونوں کو قوت فیصلہ اور علم دیا اور داؤد کے ساتھ پہاڑوں اور پرندوں کو مسخر کر دیا کہ وہ اُن کے ساتھ تسبیح کرتے
تھے۔ اور ہم ہی یہ کام کرنے والے تھے۔(79) اور ہم نے اُسے ایسا لباس بنانا سکھایا جو تمہیں لڑائی میں بچاتا ہے۔ پھر کیا تم
اللہ کے شُکر گزار نہیں بنو گے۔(80) اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے حکم سے اُس کی سرزمین کی طرف تیز ہوا چلتی، وہ
سرزمین جس پر ہم نے برکت نازل کی اور ہم ہر شے کا علم رکھتے ہیں۔(81) اور شیطانوں میں سے شیطان اُس کے لئے
غواصی کرتے اور اِس کے علاوہ دیگر عمل کرتے اور ہم اُس کے محافظ تھے۔(82) اور حضرت ایوب علیہ السلام نے اپنے
رب کو پکارا، مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تُو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔(83) پھر ہم نے اُس کی دعا قبول کر لی اور اُس
کی تکلیف کی وجہ دور کر دی۔ اور ہم نے اُسے مہربان بیوی اور بچے دیے اور عبادت گزاروں کو ذکر عطا کیا۔(84) اور
اسماعیل اور ادریس اور ذالکفل، سب صبر کرنے والے تھے۔(85) اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ اِس میں کوئی
شک نہیں کہ وہ سب صالحین/ نیک تھے۔(86)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَذَاالنُّوْنِ اِذْذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
سُبْحٰنَكَ. اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ(۸۷)فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ط وَكَذٰلِكَ نُنْجِى
الْمُؤْمِنِيْنَ(۸۸)وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ
الْوٰرِثِيْنَ(۸۹)فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ط اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِى
الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ط وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ(۹۰)وَالَّتِىْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا
فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ(۹۱)اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ
فَاعْبُدُوْنِ(۹۲)وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ط كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ(۹۳)فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ(۹۴)وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا
يَرْجِعُوْنَ(۹۵)حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ
يَّنْسِلُوْنَ(۹۶)وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِىَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ط يٰوَيْلَنَا قَدْ
كُنَّا فِىْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ(۹۷)اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ط
اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ(۹۸)لَوْكَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ط وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ(۹۹)لَهُمْ فِيْهَا
زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ(۱۰۰)اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى اُولٰٓئِكَ عَنْهَا
مُبْعَدُوْنَ (۱۰۱)لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا. وَهُمْ فِىْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ(۱۰۲)لَا
يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ط هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ(۱۰۳)يَوْمَ
نَطْوِى السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ط كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ط وَعْدًا عَلَيْنَا ط اِنَّا
كُنَّا فٰعِلِيْنَ (۱۰۴)وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِى الزَّبُوْرِ مِنْ م بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِىَ
الصّٰلِحُوْنَ(۱۰۵)اِنَّ فِىْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ(۱۰۶)

اور حضرت ذوالنون غصہ سے بھرا ہوا گمان کرتا ہوا گیا کہ ہم اُس کا رزق کم نہ کریں گے۔ پھر اُس نے ظلمتوں میں پُکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ صرف تیری ذات پاک ہے بے شک میں ہی ظالم تھا۔(87) پھر ہم نے اُس کی دعا قبول کر لی اور اُسے غم سے بچالیا اور اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیا کرتے ہیں۔(88) اور حضرت زکریا نے جب اپنے رب کو پُکارا، اے میرے رب! مجھے تنہا نہ چھوڑ اور تو بہتر وارث عطا کرنے والا ہے۔(89) پھر ہم نے اُس کی دعا قبول کر لی اور اُسے یحیٰ عطا کیا اور ہم نے اِس کی زوجہ اِس کے لئے درست کر دی۔ کیونکہ وہ خیرات کے کاموں میں دوڑ کر حصہ لیتے تھے۔ اور ہمیں رغبت اور یکسوئی سے پکارتے تھے اور ہمارے لئے وہ ڈرنے والے تھے۔(90) جس عورت نے اپنی فرج کی حفاظت کی تو ہم نے اُس میں اپنی روح پھونک دی اور اُسے اور اُس کے بیٹے کو ساری دنیا کے لئے آیت بنا دیا۔(91) بے شک تمہاری ملت ایک اُمت واحدہ ہے اور میں تمہارا رب ہوں۔ تمہیں چاہیئے کہ میری عبادت کرو۔(92) اور انہوں نے اپنا کام آپس میں تقسیم کر لیا۔ سبھی کو ہمارے پاس لوٹنا ہے۔(93) پھر جو صالح عمل کرے اور وہ مومن ہو تو اُس کی کوشش وہ ضائع نہیں کرتا اور ہم اُسے اُس کے لیے لکھ لیتے ہیں۔(94) اور جس بستی کو ہم نے ہلاک کر دیا وہ بستی اُن کے لئے حرام کر دی گئی کہ وہ واپس نہیں آئیں گے۔(95) جب تک یاجوج ماجوج کو کھول نہ دیا جائے اور وہ ہر ٹیلہ سے دوڑتے آئیں گے۔(96) اور حق کا وعدہ قریب آ گیا اور جن لوگوں نے کفر کیا ہوگا اُن کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی۔ وہ کہیں گے ہماری خرابی کہ ہم اِس سے غافل رہے بلکہ ہم ظالم تھے۔(97) بے شک تم اور تمہارے معبود جہنم کا ایندھن ہیں جو جہنم میں ڈالے جائیں گے۔(98) اگر یہ معبود ہوتے تو جہنم میں نہ جاتے اور سب وہاں ہمیشہ رہیں گے۔(99) اِن کے لئے جہنم میں رونا اور چلانا ہوگا اور کوئی اُن کی چیخ وپکار نہ سنے گا۔(100) جن لوگوں کے لئے پہلے ہی ہماری طرف سے بھلائی لکھی جا چکی ہوگی انہیں جہنم سے دور رکھا جائے گا۔(101) وہ جہنم کی آہٹ سے بھی دور ہوں گے اور اُن کے دل جو چاہیں پائیں گے وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔(102) انہیں بڑی سے بڑی گھبراہٹ غمگین نہ کرے گی اور انہیں فرشتے استقبال کرنے آئیں گے۔ اور کہیں گے، یہ تمہارا دن ہے آج کے دن کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔(103) جب ہم آسمان لپیٹ لیں گے اور پہلے جیسا بے آسمان کر دیں گے۔ یہ ہمارا وعدہ ہے۔ بے شک ہم یہ کرنے والے ہیں۔(104) اور ہم نے زبُور میں ذکر کے بعد لکھا کہ میرے نیک بندے زمین کے وارث ہوں گے۔(105) بے شک اِس میں عبادت گزاروں کے لئے ابلاغ ہے۔(106)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ(١٠٧)قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰۤى اِلَىَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَهَلْ
اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ(١٠٨)فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ط وَاِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا
تُوْعَدُوْنَ(١٠٩)اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ(١١٠)وَاِنْ اَدْرِیْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ
لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ(١١١)قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ط وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا
تَصِفُوْنَ(١١٢)

٢٢سورة . الحج .... مدنى سورة ... كل آيات.٧٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ. اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِيْمٌ(١)يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ
عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَ لٰكِنَّ
عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ(٢)وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ يَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ
مَّرِيْدٍ(٣)كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ(٤)يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ
كُنْتُمْ فِیْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ
مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ط وَنُقِرُّ فِى الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ
طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ. وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ م
بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ط وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَاالْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ
زَوْجٍ م بَهِيْجٍ(٥)ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
قَدِيْرٌ(٦)وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِى الْقُبُوْرِ(٧)وَمِنَ النَّاسِ مَنْ
يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ(٨)

اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا۔(107) کہو کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ تمہارا معبود، معبود واحد
ہے۔ پھر کیا تم مسلمان ہوتے ہو؟(108) پھر اگر وہ منہ موڑیں تو کہو، میں نے تمہیں برابر صدا دی ہے اور مجھے معلوم نہیں
کہ تم سے (قیامت کا) جو وعدہ کیا گیا ہے، قریب ہے یا دور۔(109) اُسے تمہاری عیاں اور نہاں کی خبر ہے۔(110) اور
میں نہیں جانتا کہ قیامت آنے تک کے آزمائشی عرصہ حیات سے تم فائدہ اٹھاتے ہو یا نہیں۔(111) اے ہمارے رب! انصاف
کے ساتھ ہمارے لئے اِس بات کا فیصلہ فرمادے اور تمہارا رب سدا مہربان ہے اور تمام اختلافی معاملات میں اس سے ہی مدد طلب
کی جاتی ہے۔(112)

(22)......سُوْرَةُ الْحَجّ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اے لوگو اپنے رب سے ڈرو۔ وہ گھڑی (وقت) بہت دہلا دینے والی عظیم شے ہے۔(1) اُس دن ہر دودھ پلانے والی اپنے
بچے کو دودھ پلانا بھول جائے گی۔ ہر حاملہ کا حمل گر جائے گا۔ اور لوگ ایسے نظر آئیں گے جیسے وہ نشے میں ہوں حالانکہ انہوں
نے نشہ نہ کیا ہوگا۔ اُن کی یہ حالت اللہ کے شدید عذاب کی وجہ سے ہوگی۔(2) اور اللہ کے بارے میں بغیر علم کے جھگڑنے
والے، ہر سرکش شیطان کے پیچھے لگ جاتے ہیں۔(3) اُن کے بارے میں لکھ دیا گیا کہ جو شیطان کی مانے گا، شیطان
اُسے ذلیل کرادے گا اور دوزخ کے عذاب کی طرف لے جائے گا۔(4) اے لوگو! اگر تمہیں مرنے کے بعد دوبارہ جی اٹھنے کے
بارے میں شک ہے تو اپنی تخلیق پر غور کرو، ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے، پھر جمے ہوئے خون سے پھر لوتھڑے سے، شکل
وصورت بنائی اور شکل وصورت نہ بنائی (حمل گرادیا) شکل وصورت بنائی تاکہ تمہیں واضح کردیں اور ہم جسے چاہتے ہیں ایک خاص مدت
تک ماں کے پیٹ میں رکھتے ہیں، پھر بچے کی صورت پیدا کرتے ہیں، پھر بھر پور جوان کرتے ہیں، اور تم میں سے کوئی مرجاتا ہے اور کوئی
خواری والی عمر تک/زندہ رہتا ہے، جس میں وہ سب کچھ جاننے کے بعد بھی کچھ نہیں جانتا۔(بڑھاپے میں سیانا نادان ہوجاتا ہے) اور تم نے
دیکھا کہ زمین خشک پڑی تھی۔ جب ہم نے اس پر بارش برسائی تو وہ تازہ ہوگئی اور پھول گئی۔ اور اُس میں سے ہر قسم کی نباتات کے جوڑے
اُگ پڑے جو کتنے بھلے لگتے ہیں۔(5) یہ اس لئے کہ اللہ برحق ہے اور یہ کہ وہ مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور یہ کہ وہ ہر کام کرنے کا
اختیار رکھتا ہے۔(6) اور یہ کہ قیامت کی گھڑی آنے میں کوئی شک نہیں اور یہ کہ اللہ قبروں سے سب کو دوبارہ زندہ کرے گا۔(7) کچھ
لوگ بغیر علم، بغیر ہدایت اور بغیر روشن کتاب، اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔(8)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

ثَانِیَ عِطْفِهٖ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ط لَهٗ فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ وَّ نُذِیْقُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَذَابَ
الْحَرِیْقِ(۹)ذٰلِکَ بِمَا قَدَّمَتْ یَدٰکَ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَیْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ(۱۰)وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّعْبُدُ
اللّٰهَ عَلٰی حَرْفٍ. فَاِنْ اَصَابَهٗ خَیْرُ نِ اطْمَاَنَّ بِهٖ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ نِ انْقَلَبَ عَلٰی وَجْهِهٖ.
خَسِرَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةَ ط ذٰلِکَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ(۱۱)یَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَضُرُّهٗ
وَمَا لَا یَنْفَعُهٗ ط ذٰلِکَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِیْدُ(۱۲)یَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ط لَبِئْسَ
الْمَوْلٰی وَلَبِئْسَ الْعَشِیْرُ(۱۳)اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ
تَحْتِهَاالْاَنْهٰرُ ط اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ(۱۴)مَنْ کَانَ یَظُنُّ اَنْ لَّنْ یَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
فَلْیَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَی السَّمَآءِ ثُمَّ لْیَقْطَعْ فَلْیَنْظُرْ هَلْ یُذْهِبَنَّ کَیْدُهٗ مَا یَغِیْظُ(۱۵)وَکَذٰلِکَ
اَنْزَلْنٰهُ اٰیٰتٍ م بَیِّنٰتٍ وَّاَنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ یُّرِیْدُ (۱۶)اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِیْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئِیْنَ
وَالنَّصٰرٰی وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِیْنَ اَشْرَکُوْٓا. اِنَّ اللّٰهَ یَفْصِلُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ شَهِیْدٌ(۱۷)اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ
وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَکَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ ط وَکَثِیْرٌ حَقَّ عَلَیْهِ الْعَذَابُ
ط وَمَنْ یُّهِنِ اللّٰهُ فَمَالَهٗ مِنْ مُّکْرِمٍ ط اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ (آیت سجده)(۱۸)هٰذٰنِ خَصْمٰنِ
اخْتَصَمُوْا فِیْ رَبِّهِمْ فَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِیَابٌ مِّنْ نَّارٍ ط یُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ
الْحَمِیْمُ(۱۹)یُصْهَرُ بِهٖ مَا فِیْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ(۲۰)وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِیْدٍ(۲۱)

وہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے بھٹکانے کے لیے گردنیں تانے ہوئے ہیں۔اُن کے لئے دنیا میں رسوائی اور قیامت کے دن
جلنے کا عذاب ہوگا۔(9) کیونکہ انہوں نے دنیا میں اپنے ہاتھوں سے نیک اعمال آگے نہیں بھیجے۔اور یہ کہ اللہ اپنے بندوں
پر ظلم نہیں کرتا۔(10) دنیا کے کسی کنارے پر اگر کوئی شخص اللہ کی عبادت کرتا ہے تو اُسے بھلائی مل جاتی ہے اور وہ اِس سے
اطمینان حاصل کرلیتا ہے۔اگر اُسے کوئی نقصان پہنچتا ہے تو اُس کا چہرہ بدل جاتا ہے(کُفر کرنے لگتا ہے)۔اُس نے دنیا و
آخرت کا نقصان کرلیا۔یہی شخص کھلے گھاٹے میں ہے۔(11) وہ اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو پکارتا ہے جو نہ اُسے نقصان پہنچا
سکتے ہیں نہ نفع دے سکتے ہیں۔وہ شخص دُور کی گمراہی میں جا پڑا۔(12) وہ اُسے پکارتا ہے جس کا نقصان اُس کے نفع سے
زیادہ قریب ہے' بُرا مولیٰ اور بُرا ساتھی ہے۔(13) بے شک اللہ، ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو جنت
میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔(14) جس کا خیال ہے کہ نہ اللہ دنیا میں
اُس کی مدد کرے گا نہ آخرت میں اُس کی مدد کرے گا تو ایسے شخص کو چاہیے کہ آسمان میں ایک رسی لٹکائے اور گلے میں پھندا
ڈال لے، پھر دیکھے کہ اُس کا غصہ کیسے دور ہوتا ہے۔(15) اور اسی طرح ہم نے اُسے (قرآن شریف کو) روشن آیات کی
صورت میں اُتارا اور ہم جسے چاہتے ہیں، ہدایت دیتے ہیں۔(16) اللہ قیامت کے دن ایمان لانے والوں اور یہودیوں
اور صابیوں (بے دینوں) اور نصارا (عیسائیوں) اور مجوسیوں (آتش پرستوں) اور مشرکوں کے درمیان اعمال پر سزا وجزا
کا فیصلہ دے گا۔اللہ ہر چیز کا گواہ ہے۔(17) کیا تم نہیں دیکھتے کہ ارض وسماوت کے درمیان ہر چیز اللہ کو سجدہ کرتی ہے۔
اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور بہت سے لوگ اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے لوگ
ایسے ہیں جن پر عذاب جائز ہو گیا۔اور جسے اللہ ذلیل کرے اُسے کون عزت دیتا ہے۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا
ہے۔(18) دو جھگڑنے والے اپنے رب کے بارے میں آپس میں جھگڑ پڑے۔پھر کُفر کرنے والوں کے لیے آگ کے
کپڑے کاٹے گئے۔اُن کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔(19) جس سے اُن کے پیٹوں کے اندر جو کچھ ہوگا پگھل
جائے گا اور اُن کی کھالیں بھی/جلدیں بھی پگھل جائیں گی۔(20) اور اُن کے لئے لوہے سے بنے ہوئے گُرز ہوں
گے۔(21)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ(٢٢)اِنَّ اللّٰهَ
يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ
مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ط وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ (٢٣)وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ. وَهُدُوْٓا اِلٰى
صِرَاطِ الْحَمِيْدِ(٢٤)اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِىْ
جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ط وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ م بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ
اَلِيْمٍ(٢٥)وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِىْ شَيْئًا وَّطَهِّرْ بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ
وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ(٢٦)وَاَذِّنْ فِى النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ
يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ(٢٧)لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِىْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى
مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ م بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ. فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ(٢٨)ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ
وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ (٢٩)ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ
عِنْدَ رَبِّهٖ ط وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا
قَوْلَ الزُّوْرِ(٣٠)حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ط وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّمِنَ السَّمَآءِ
فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْتَهْوِىْ بِهِ الرِّيْحُ فِىْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ(٣١)ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا
مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ(٣٢)لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ
الْعَتِيْقِ(٣٣)وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ م بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ط
فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ط وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ (٣٤)

جب غم کی شدت سے گھبرا کر وہ اِس عذاب سے نکلنے کا سوچیں گے تو انہیں دوبارہ واپس ڈال دیا جائے گا اور کہا جائے گا جلنے کا مزا چکھو۔(22) بے شک مومنوں اور نیک اعمال کرنے والوں کو اللہ جنت میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہاں انہیں سونے اور موتیوں کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہاں اُن کا لباس ریشم کا ہوگا۔(23) اور اُن کو طیب/ پاک بات کی طرف ہدایت کی گئی۔(24) بے شک کُفر کرنیوالے، لوگوں کو اللہ کے راستے اور مسجد الحرام سے روکتے ہیں; وہ مسجد الحرام جسے ہم نے مقامی اور غیر مقامی کے لئے یکساں بنایا۔ اور جو اِس میں الحاد وظلم کے ساتھ رکاوٹ بنے دردناک عذاب کے قریب ہوگا۔(25) اور جب ہم نے ابراہیم کے لئے خانہ کعبہ کی جگہ مختص کر دی اور ہم نے کہا، میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا اور میرے گھر کو طواف وقیام، رکوع وسجود کرنے والوں کے لئے پاک رکھنا۔(26) اور لوگوں کو حج کے لئے کہہ دو۔ لوگ تیرے پاس، پیدل اور ہر دُبلی پتلی اونٹنیوں پر، ہر راستے سے، دُور دُور سے آ رہے ہوں گے۔(27) تا کہ وہ اپنے فائدے کے لئے آموجود ہوں اور وہ معلوم دنوں میں اللہ کے دیئے ہوئے چوپایوں، مویشیوں میں سے قربانی کے جانوروں کو اللہ کے نام سے ذبح کریں اور خود بھی کھائیں اور مفلوک الحال محتاجوں کو بھی کھلائیں۔(28) پھر وہ اپنی میل کچیل دور کریں اور اپنی منتیں پُوری کریں اور پرانے گھر (خانہ کعبہ) کا طواف کریں۔(29) یہ اللہ کا حکم ہے، جو اللہ کی حرمتوں/ شعائر اللہ/ اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرے گا رب کے ہاں بہتر اجر پائے گا۔ اور تمہارے لئے مویشی حلال کر دئے گئے سوائے وہ جو تمہیں پڑھ کر سنا دیئے گئے۔ بتوں کی ناپاکی سے اجتناب کرو اور جھوٹ نہ بولو۔(30) اللہ کے لئے یکسُو ہو کر رہو۔ اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤ۔ جب انسان نے شرک کرنا شروع کر دیا تو وہ آسمان کی بلندیوں سے زمین کی پستیوں کی جانب گرنا شروع ہو گیا، اب وہ آسمان سے گرتے ہوئے ایسے پرندے کی طرح تھا جسے چاہے کوئی شکاری پرندہ شکار کر لے یا تیز وتند ہوا اسے اٹھا کر دور صحرا میں پٹخ دے۔(31) یہ بات ہے۔ اور اللہ کی نشانیوں کی تعظیم دلوں کے تقوٰی میں سے ہے۔(32) تمہارے لئے اس میں ایک مقررہ مدت تک فائدے ہیں پھر انہیں (قربانی کے جانوروں کو) بیت العتیق (خانہ کعبہ) کی قربان گاہ پر قربانی کے لیے پہنچنا ہے۔(33) اور ہم نے ہر اُمت کے لئے قربانی مقرر کی تا کہ وہ ہمارے دیئے ہوئے چوپائے مویشیوں میں سے قربانی کے جانوروں کو اللہ کا نام پر ذبح کریں۔ اللہ تمہارا ، واحد معبود ہے۔ اُس کے فرماں بردار بن جاؤ۔ اور سر تسلیم خم کرنے والوں کو خوشخبری دے دو۔(34)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِى الصَّلٰوةِ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ(٣٥)وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ
عَلَيْهَا صَوَآفَّ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ط كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا
لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ(٣٦)لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ط
كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰكُمْ ط وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ(٣٧)اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ
عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ(٣٨)اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ط
وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ(٣٩)نِ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا
اللّٰهُ ط وَلَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّ مَسٰجِدُ
يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ط وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِىٌّ عَزِيْزٌ(٤٠)اَلَّذِيْنَ اِنْ
مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ط
وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ(٤١)وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّ ثَمُوْدُ
(٤٢)وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ(٤٣)وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ
اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ(٤٤)فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ فَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى
عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ(٤٥)اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ
بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا. فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِىْ
فِى الصُّدُوْرِ(٤٦)

ایسے لوگ بھی ہیں کہ جب اُن کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے دل دہل جاتے ہیں۔ اور جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو صبر کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور ہمارا عطا کردہ رزق اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔(35) اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لئے اللہ کی نشانیاں بنا دیا ہے۔ تمہارے لئے اِن میں فائدہ ہے۔ پس اُنہیں قطار میں کھڑا کرکے، اللہ کے نام سے ذبح کرو۔ جب اُن کے پہلو زمین سے لگ جائیں تو انہیں خود بھی کھاؤ اور سوالیوں اور غیر سوالیوں کو بھی کھلاؤ۔ اسی طرح ہم نے انہیں تمہارے لئے مسخر کردیا/مطیع کردیا تاکہ تم شکر کرو۔(36) اللہ کو اُن کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا لیکن تمہارے دلوں کا تقویٰ پہنچتا ہے۔ اسی طرح ہم نے انہیں تمہارا مطیع بنا دیا تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو اِس پر کہ اُس نے تمہیں ہدایت دی اور احسان کرنے والوں کو خوشخبری دے دو۔(37) بے شک اللہ مومنوں کو دھوکے باز ناشکروں سے بچا کر رکھتا ہے۔ اللہ دھوکے باز کفر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(38) مسلمانوں کو کافروں سے اِس لئے لڑائی کی اجازت دی گئی کہ اُن پر ظلم ہوا تھا۔ اور اللہ اُن کی مدد کرنے پر قدرت رکھتا ہے۔(39) جن لوگوں کو اپنے گھروں سے ناجائز نکالا گیا، صرف اِس لئے کہ وہ کہتے تھے کہ اللہ ہمارا رب ہے۔ اگر اللہ بعضوں کو بعضوں سے دفع نہ کرتا تو صومعے (راہبوں کے خلوت خانے) اور گرجے اور عبادت خانے اور مسجدیں، جہاں کثرت سے اللہ کا نام لیا جاتا ہے محفوظ نہ رہتے اور جو اللہ کی مدد کرتا ہے اللہ ضرور اُس کی مدد کرے گا۔ بے شک اللہ طاقت ور غالب ہے۔(40) ایسے لوگ بھی ہیں، جو کہتے ہیں کہ اگر ہم انہیں زمین میں اختیار دیں تو وہ نماز قائم کریں گے اور زکواۃ ادا کریں گے اور نیک کام کرنے کا حکم دیں گے اور بُرے کاموں سے منع کریں گے اور تمام کاموں کا انجام اللہ کے لئے ہے۔(41) اور اگر وہ آپ کو جُھٹلاتے ہیں تو آپ سے قبل نوح، عاد، ثمود(42) ابراہیم، لوط(43) اور مدین والوں کی قوموں نے بھی اپنے نبیوں کو جُھٹلایا تھا۔ اور موسیٰ کو بھی جُھٹلایا گیا پھر میں نے کافروں کو ڈھیل دی، پھر انہیں پکڑ لیا۔ پھر دیکھو میرے انکار کا کیا انجام ہوا۔(44) پھر کتنی بستیاں تھیں جنہیں ہم نے ہلاک کردیا۔ اور وہ ظالم تھیں اور وہ اپنی چھتوں کے بل اوندھی پڑی تھیں اور کنویں ویران پڑے تھے اور پکے محل بے آباد پڑے تھے۔(45) کیا وہ زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھتے تاکہ اُن کے دل اس سے سمجھ جاتے یا اِن کے کان سننے لگتے۔ صرف آنکھیں ہی اندھی نہیں ہوتیں دل بھی اندھے ہوا کرتے ہیں، جو سینوں کے اندر ہوتے ہیں۔(46)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ط وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا
تَعُدُّوْنَ(٤٧)وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا. وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ (٤٨)قُلْ
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ(٤٩)فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ
كَرِيْمٌ(٥٠)وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ(٥١)وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ
قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ
ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ(٥٢)لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ط وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍ م بَعِيْدٍ(٥٣)وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ (٥٤)وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْيَاْتِيَهُمْ عَذَابُ
يَوْمٍ عَقِيْمٍ(٥٥)اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ط يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ط فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ
جَنّٰتِ النَّعِيْمِ(٥٦)وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ(٥٧)وَالَّذِيْنَ
هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ
الرّٰزِقِيْنَ(٥٨)لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ(٥٩)ذٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ
بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ(٦٠)ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ
الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ م بَصِيْرٌ(٦١)ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَا لْحَقُّ
وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَالْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَالْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ(٦٢)اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ط اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ(٦٣)لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ(٦٤)

اور وہ عذاب کے لئے جلدی کرتے ہیں اور اللہ اپنے کئے گئے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ اور بے شک اللہ کے نزدیک
تمہاری گنتی کے حساب سے ایک دن ایک ہزار سال کا ہے۔(47) اور کتنی ہی بستیاں تھیں جنہیں میں نے ڈھیل دی اور وہ
ظالم تھیں۔ پھر میں نے انہیں پکڑ لیا اور میری طرف ہی انہیں لوٹ کر آنا ہے۔(48) کہو، اے لوگو میں تمہارے لئے کھلا
ڈرانے والا ہوں۔(49) ایمان لانے والوں اور نیک اعمال کرنے والوں کے لئے مغفرت اور کرم والا رزق ہے۔(50)
اور ہماری آیات کو عاجز کر دینے کی کوشش کرنے والے دوزخی ہیں۔(51) اور ہم نے آپ سے قبل کوئی رسول اور نبی ایسا
نہیں بھیجا جس کی تمنا کو شیطان نے وسوسہ میں نہ ڈالا ہو۔ پھر شیطان جو وسوسہ ڈالتا ہے اللہ اُسے ہٹا دیتا ہے اور اللہ جاننے
والا حکمت والا ہے۔(52) تا کہ شیطان نے جو ڈالا ہے اللہ اُسے اُن لوگوں کے لئے ایک فتنہ/ آزمائش بنا دے جن کے
دلوں میں مرض ہے اور اُن کے دل سخت ہیں اور بے شک ظالم سخت ضد میں ہیں۔(53) اور اِس لئے کہ جن لوگوں کو علم دیا
گیا ہے وہ جان لیں کہ حق تیرے رب کی طرف سے ہے پس ایمان لے آئیں اِس پر اور اِس کے لئے اِن کے دل جھک
جائیں اور بے شک اللہ ایمان لانے والوں کو صراطِ مستقیم کی ہدایت دے گا۔(54) اور کفر کرنے والے ہمیشہ شک میں
رہیں گے جب تک کہ اچانک اُن پر وہ گھڑی آجائے یا اُن پر منحوس دن کا عذاب آجائے۔(55) اُس دن اللہ کی بادشاہی
ہوگی جو، اُن کے درمیان فیصلہ کرے گا۔ پھر مومن اور نیکوکار نعمتوں والے باغوں میں ہوں گے۔(56) کافر اور ہماری
آیات کو جھٹلانے والوں کے لئے ذلت کا عذاب ہوگا۔(57) جن لوگوں نے اللہ کے راستے میں ہجرت کی پھر قتل کر دیئے
گئے یا مر گئے انہیں اللہ ضرور رزق دے گا۔ ایسا رزق جو خوب ہوگا۔ اور بے شک اللہ سب سے بہترین رزق دینے والا
ہے۔(58) ہم انہیں ایسے مقام میں داخل کریں گے جسے وہ پسند کریں گے۔ اور بے شک اللہ جاننے والا
بُردبار ہے۔(59) اور منصف جُرم کے مطابق سزا دے، پھر اگر زیادتی کی تو اللہ مظلوم کے ساتھ ہے۔ بے شک اللہ معاف
کرنے والا بخشنے والا ہے۔(60) یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ سننے
والا دیکھنے والا ہے۔(61) یہ اِس لئے کہ اللہ ہی حق ہے اور یہ کہ جو اُس کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں وہ جھوٹے ہیں اور یہ
کہ اللہ بلند مرتبہ عظمت والا ہے۔(62) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا تو زمین سرسبز ہوگئی بے شک
اللہ مہربان خبر رکھنے والا ہے۔(63) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اُسی کا ہے اور بے شک اللہ ہی غنی/ بے نیاز
تعریف کے لائق ہے۔(64)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ط وَيُمْسِكُ
السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ(۶۵)وَهُوَ الَّذِىْٓ
اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ط اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ(۶۶)لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ
نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِى الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ط اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ(۶۷)وَاِنْ
جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ(۶۸)اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ
تَخْتَلِفُوْنَ(۶۹)اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ط اِنَّ ذٰلِكَ فِىْ كِتٰبٍ ط اِنَّ
ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ(۷۰)وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَالَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ
ط وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ(۷۱)وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِىْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ط يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ط قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ
ط اَلنَّارُ ط وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ط وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ(۷۲)يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ
فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ط اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِاجْتَمَعُوْا لَهٗ ط وَاِنْ
يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ط ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ(۷۳)مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ
قَدْرِهٖ ط اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِىٌّ عَزِيْزٌ(۷۴)اَللّٰهُ يَصْطَفِىْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ط اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ م
بَصِيْرٌ(۷۵)يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ط وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ(۷۶)يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (آیت سجده)(۷۷)وَجَاهِدُوْا
فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ط هُوَاجْتَبٰكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِى الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ط مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ط هُوَ
سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ قَبْلُ وَفِىْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ.
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ط هُوَ مَوْلٰكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ(۷۸)

کیاتم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لئے زمین کی ہر شے مسخر کر دی۔اور جو کشتی پانی میں چلتی ہے اُسی کے حکم سے چلتی
ہے اور وہ آسمانوں کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے۔ بے شک اللہ لوگوں کے لئے شفیق اور مہربان ہے۔(65) اور
وہی ہے جس نے تمہیں زندہ کیا پھر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے۔(66) ہر
اُمت کے لئے ہم نے طریقہ عبادت بنایا۔ وہ اُس طریقہ کے مطابق اُس کی بندگی کرتے ہیں۔ پھر اِس معاملہ میں وہ تم
سے نہ جھگڑیں انہیں اپنے رب کی طرف بلاؤ۔ بے شک تم سیدھی راہ پر ہو۔(67) اگر وہ تجھ سے جھگڑیں تو کہو اللہ جانتا ہے
جو تم کرتے ہو۔(68) قیامت کے دن اللہ تُمہارے جھگڑوں کا فیصلہ کرے گا۔(69) کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ کو آسمانوں
اور زمین کے درمیان ہر شے کی خبر ہے بے شک یہ بات کتاب میں ہے بے شک یہ اللہ پر آسان ہے۔(70) اور وہ جو اللہ
کو چھوڑ کر دوسروں کی بندگی کرتے ہیں جن کے بارے میں اللہ نے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور نہ اُن شریکوں کا اُن کے
پاس کوئی علم ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔(71) اور جب اُن پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں تو تم کافروں
کے چہروں پر ناخوشی کے آثار دیکھ کر انہیں پہچان لو گے۔قریب ہے کہ کافر ہماری آیات بینات اُن پر پڑھنے والوں پر حملہ کر
دیں۔ کہو، کیا میں تمہیں بتادوں اس سے بدتر وہ دوزخ ہے جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کر رکھا ہے اور وہ بُرا ٹھکانہ
ہے۔(72) اے لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے۔ وہ مثال تم سُنو۔ بے شک جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی
تخلیق نہیں کر سکتے اور اگر مکھی اُن سے کچھ چھین لے تو وہ مکھی سے وہ شے چُھڑا نہ سکیں گے۔ طالب اور مطلوب کتنا کمزور
ہے۔(73) انہوں نے اللہ کی قدر نہ جانی جیسے قدر جاننے کا حق تھا بے شک اللہ قوت والا غالب ہے۔(74) اللہ فرشتوں
اور انسانوں سے پیغام پہنچانے والوں کو چُن لیتا ہے۔ بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔(75) اُن کے ہاتھوں میں کیا
ہے اور انہوں نے اپنے پیچھے کیا چھپا رکھا ہے اُسے سب خبر ہے اور اُسی کی طرف تمام امور کو لوٹنا ہے۔(76) اے ایمان
لانے والو اپنے رب کو رکوع اور سجدہ کرو اور اُسی کی عبادت کرو اور نیکی بھلائی کے کام کرو شاید تم فلاح پا جاؤ۔(77) اور
اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسے جہاد کرنے کا حق ہے۔ اُس نے تمہیں چُنا اور تم پر، دین کے معاملے میں کوئی تنگی نہیں ڈالی۔
تمہارے باپ ابراہیم کی ملت/ دین میں اُس نے تمہیں مسلمین/ مسلمان کا نام دیا اِس سے پہلے اور اِس (قرآن) میں تا کہ
رسول اکرم تم پر گواہ ہو جائیں اور تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ پھر نماز قائم کرو اور زکواۃ ادا کرو اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو وہ
تمہارا کارساز ہے۔ سو کیا اچھا کارساز اور کیا اچھا مددگار ہے۔(78) ☆☆

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM